الملک للہ

لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

جلد ۳۵	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۸ ذی الحجہ سنہ ۱۳۴۱ھ مطابق ۲۳ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء	نمبر ۳۰

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	منظوری فارم داخلہ بابت رقوم غیر حاضری وغیرہ -	۱ و ۲
۲	منظوری پنج سالہ رقم الاؤنس [illegible]	۲
۳	بابت اصلاح مسافت از رقوم آمدنی صیغہ	۳
۴	اندراج اسم آغا ممتاز حسین صاحب در رجسٹر [illegible]	〃
۵	تخفیف رقوم عدالتہائے فوجداری بصورت عدم داخل بجز [illegible]	〃
۶	تبادلہ جات اہلکاران [illegible]	۴
۷	تقرر منشی کنور بہادر و اضافہ سید علی عباس صاحب	〃
۸	اضافہ اسسٹنٹ کلرک انگریزی [illegible]	〃
۹	بابت تصدیق مرمت ہائے مکانات سرکاری	〃
۱۰	نقشہ بارش — نقشہ نرخ اجناس	ضمیمہ

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۸ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

رقوم غیر حاضری وغیرہ علاقہ داران جو داخل بخشیگری ہوتی ہیں اُس پر گماشتہ بخشیگری کے دستخط بجائے ہندی ہوتے ہیں کسی افسر کی تصدیق نہیں ہوتی صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر نے لکھا تھا کہ افسر کی تصدیق ہونا ضروری ہے اس بنا پر صاحب فائنل سکریٹری بہادر نے فارم داخلہ تجویز کئے جو ملاحظہ ہو کر حکم ہوا کہ حسب رپورٹ صاحب فائنل سکریٹری بہادر فارم داخلہ بخشیگری کا اجرا منظور ہے ایک ایک نقل اس حکم کی معہ نقل رپورٹ صاحب

فائننشل سکرٹری بہادر مورخہ ۴ جولائی ۱۹۲۳ء و نمونہ فارم داخلہ چلہ سکرٹری صاحبان
و کرنل صاحب بہادر کمانڈنٹ فوج کے پاس بغرض عملدرآمد مرسل ہو و احکام
ضابطہ جاری ہون۔

(دستخط)

اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض عرض — جناب عالی — بتعمیل حکم عالی — مورخہ ۱۰ جون ۱۹۲۳ء

گذارش ہے کہ حسب الحکم نمونہ فارم داخلہ سررشتہ ہذا بغرض ملاحظہ پیشگاہ عالی مین ارسال ہے جہاں جہاں تنخواہین تقسیم ہوتی ہین وہان ایسے داخلہ جات کی ایک ایک جلد (۲۵) قطعہ کی خرید ہوکر رکھہ لیجائی بعد تقسیم تنخواہ جسقدر رقم واپس داخل بخشیگری ہو وہ اس داخلہ پر درج ہوکر داخل ہو پرت دوم یعنی چالان روپیہ کے ہمراہ بخشیگری مین لے لیا جائے اور پرت اول پر دستخط وغیرہ ہوکر واپس کردیا جائیگا بعد صدور حکم منظوری یہ دونون فارم طبع کراکر بخشیگری مین رکھدئے جائینگے اور جب کسی سررشتہ کو ضرورت ہوگی مجلد فی جلد چھہ آنہ داخل کرکے لے لیگا زیادہ حد ادب دولت جاوید باد

فدوی قدیم بھگت بہاری لال فائننشل سکرٹری

معروضہ ۴ جولائی ۱۹۲۳ء

چالان

نمبر
تاریخ
نام نویسندہ یا نام محکمہ
نام داخل کنندہ
تفصیل رقم بموجب عرض ارسال
تعداد رقم
نصفی رقم
تاریخ سیاہہ
دستخط تحویلدار
دستخط سیاہہ نویس
دستخط افسر محکمہ یا نویسندہ رقم

داخلہ

نمبر
تاریخ
نام نویسندہ یا نام محکمہ
نام داخل کنندہ
تفصیل رقم بموجب عرض ارسال
تعداد رقم
نصفی رقم
تاریخ سیاہہ
دستخط تحویلدار
دستخط سیاہہ نویس
دستخط بخشی صاحب

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۰ جولائی ۱۹۲۳ء

پانچ سال کیواسطے اس رقم چونتیس روپیہ ماہوار کے اندر الاونس ملازمان و دیگر ضروری مصارف مندرجہ رپورٹ کو منظوری دیجاتی ہے کاغذات بغرض اجرائے احکام صاحب ہوم سکرٹری بہادر کے پاس مرسل ہون

(دستخط)

الاونس ہیڈماسٹر مڈل	الاونس جواد علی مدرس مڈل	الاونس مولوی عبدالحکیم خان مدرس
عہ	عہ	عہ

دیگر ضروریات — لعہ ر — کل میزان للعہ

اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض عرض — جناب عالی — میرساند

انسپکٹر صاحب مدارس بہ لحاظ ترقی و ضروریات صیغہ تعلیم باتباع الہ آباد یونیورسٹی درجہ نہم الہ آباد یونیورسٹی کے مدرسہ مڈل مین حسب ذیل انتظام سے مستدعی ہین۔

مدرسہ موضع چاک بہیری و بڑاگاؤن وگنگاپور تحصیل شاہ آباد اور مدرسہ چمولی تحصیل ملک کے مصارف چونتیس روپیہ ماہوار کے ایک عرصہ سے بوجہ نہ ملنے مدرسین و بدشوقی اہالیان دیہہ وغیرہ معطل قابل مسدودی ہین اس رقم مبلغ للعہ ماہوار تنخواہ مدرسین مدارس مذکورہ سے مبلغ دس روپیہ ماہوار الاونس ہیڈماسٹر کا جسکے ذمہ جغرافیہ و ریاضی وغیرہ کا کام رہیگا اور مبلغ دس روپیہ ماہوار الاونس جواد علی مدرس مڈل کا جسکے ذمہ عربی و فارسی وغیرہ کا کام رہیگا اور مبلغ پانچ روپیہ ماہوار الاونس مولوی عبدالحکیم خان مدرس پنجم فارسی مدرسہ عالیہ کا جو عربی و فارسی و ریاضی کے جامع شخص ہین جنکے ذمہ نگرانی درجہ نہم پر تا ل رہیگی مقرر فرما دیا جاوے یہ صرف پچیس روپیہ ماہوار کا ہے بقیہ نو روپیہ ماہوار دیگر ضروریات درجہ مین صرف کئے جاینگے مدرسہ مڈل کی تعلیم کا وقت مستقل صبح کا شل مدرسہ عالیہ و اس درجہ کی تعلیم کا وقت سہ پہر کا مستقل رہیگا اس انتظام کو سردست پانچ سال کیواسطے اس درجہ کی تعلیم کی منظوری فرمائی جاوے جان نثار کی رائے مین استدعا انسپکٹر صاحب مدارس قابل منظوری ہے لہذا کاغذات ہذا بغرض ملاحظہ و صدور حکم منظوری ابلاغ بحضور انور ہین۔ والادب۔

دولت اقبال جاوید باجمیع الشؤون الصادق آمادہ اللہ عاجا

(دستخط) معروضہ ۹ جولائی ۱۹۲۳ء

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۱ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کو معلوم ہوا ہے کہ بعض صیغہ جات میں آمدنی صیغہ سے مصارف صیغہ کئے جاتے ہیں۔ یہ طریقہ اصول حسابی کے بالکل خلاف ہے کسیطرح آمدنی کی جمع شدہ رقم کا اس عنوان سے صرف کرنا جائز نہیں ہے۔ اگر کسی صیغہ دار کو صرفکا ضرورت پیش آئے تو اسکے لئے منظوری حاصل کیجاسکتی ہے۔ لہذا

حسب منشا حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم حکم ہوا کہ

جو رقم صیغہ جات میں بعد آمدنی جمع ہو وہ جلد سے جلد داخل خزانہ صدر کردیجائے آمدنی صیغہ میں سے بخط راست کوئی صیغہ دار صرف کرنیکا مجاز نہوگا۔ ایک ایک نقل اس روبکار کی خدمت میں صاحبان سکرٹیری بہادر کے مرسل ہوکر تقیید دیا جائے کہ براہ مہربانی صیغہ جات ماتحت میں تاکیدی احکام جاری فرمائے جائیں کہ آمدنی سے مصارف نہ کئے جائیں۔ ایک نقل بغرض اطلاع عام درج گزٹ ہو۔

ملخص حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

عہدہ منیجری

۱۱ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

حسب رپورٹ صاحب سکرٹیری بہادر انہار۔ آغا مختار حسین صاحب کا نئی الحال عہدہ منیجری کے نام سے برآوردہ صیغہ منیجری میں عملدرآمد ہونا منظور فرمایا گیا۔

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۴ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

رپورٹ صاحب فائنینشل سکرٹیری بہادر منفصل ہے۔ عدالتہائے فوجداری کی ایسی رقمیں جو بوجہ ناوقت ہو جانے کے خزانۂ صدر میں نہ لے جاسکتے ہوں انکو صندوق میں مقفل اور سر مہر کرکے خزانۂ حضور تحصیل میں جو عدالتوں کے قریب ہے صندوق مقفل سر مہر ایک روز کے لئے امانتاً رکھوادیا جایا کرے۔ کاغذات صاحب جوڈیشل سکرٹیری بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض

مہربانہ

جناب عالی

بتعمیل حکم عالی رقمزدہ ۲۳ جون سنہ ۱۹۲۳ء گزارش ہے کہ نسبت تحفظ رقوم نظارت عدالتہائے دیوانی صاحب صدر سے دریافت کیا گیا۔ انھوں نے صاحب جوڈیشل سکرٹیری بہادر کی تجویز سے اتفاق کیا اور تحریر کیا کہ تحفظ رقوم نظارت عدالتین کا ضروریات سے ہے۔ بہتر ہو کہ صندوقچہ رقم سر مہر خزانۂ حضور تحصیل میں امانتاً رکھوادیا کرین۔ فرمانبردار کے خیال میں بھی یہی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ عدالتوں سے صندوقچہ رقم سر مہر خزانۂ حضور تحصیل میں امانتاً رکھوادیا جایا کرے اسلئے کہ خزانۂ حضور تحصیل عدالتوں سے قریب ہے۔ لہذا رپورٹ بغرض ملاحظہ وصدور حکم پیشگاہ عالی میں ارسال ہے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت جاہ بیدار لیکن تحویلدار تحصیل کسی قسم کا ذمہ دار نہوگا۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض

مہربانہ

جناب عالی

صاحب مجسٹریٹ ضلع کی رپورٹ سے واضح ہوا کہ دیگر عدالتہائے فوجداری سے اکثر ایسی رقمیں تاخیر سے آتی ہیں جنکی وجہ سے خزانہ میں بوجہ ختم ہو جانے وقت کے نہیں لی جاتی ہیں اسلئے وہ صندوق ناظر میں رکھدی جاتی ہیں یہاں پر کافی انتظام حفاظت کا نہیں ہے اہالیان خزانہ کو حکم ہو جائے کہ جب کبھی ایسی صورت ہو تو رقوم مذکورہ بطور امانت خزانہ میں رکھ لیا کریں۔ چونکہ قواعد دستور العمل نظارت میں روپیہ لینے کا وقت معین کردیا گیا ہے۔ اور یہ بھی ہے کہ جب بعد وقت مقررہ وختم حسابات رقوم لیجائیگی تو دوسرے روز بروز کچہری بعد اندراج رجسٹران نظارت داخل خزانہ کیجائیگی۔ لہذا ترقی خواہ کے نزدیک مزید اطمینان وحفاظت کے واسطے اسکی ضرورت ہے کہ جب کبھی کوئی رقم بعد وقت مقررہ وختم حسابات سررشتہ نظارت میں آئے تو حاکم عدالت اپنے روبرو صندوقچہ میں مقفل وسر مہر خزانۂ تحصیل یا صدر میں ایک روز کے لئے امانتاً رکھوادیا کرین امید کہ اس بارہ میں اہالیان خزانۂ تحصیل وصدر کے نام حکم صادر فرمادیا جائے کہ جب کبھی کوئی صندوقچی سر مہر عدالت سے آئے تو اسکو رکھ لیا کریں اور رسید دیدیا کرین زیادہ حد ادب۔

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکرٹیری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایون احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور نقل عرضداشت اجلاس ہذا واجلاس صاحب فائنینشل سکرٹیری بہادر فیصلاً اجرا احکام کے ساتھ لگائی جائے۔ اور درج گزٹ بھی ہو۔ ۱۶ جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

ملخص احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

تبادلہ جات

۱۴ر جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

حسب رپورٹ صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر۔ منشی شوکت علی خان مشاہرہ دار پچاس روپیہ ماہوار متبدلہ از دفتر ٹیوٹر صاحب بہادر بجائے منشی الفت رائے اوڈیٹر۔ اور منشی الفت رائے سررشتہ آڈٹ کی پیشکاری پر بجائے منشی نسیم الزمان اور منشی نسیم الزمان بعہدہ سب اوڈیٹر بجائے قاضی محی الدین حسن متبدلہ پیشکاری دفتر ٹیوٹر صاحب بہادر۔ اپنی اپنی موجودہ تنخواہ پر تبدیل فرمائے گئے۔

تقرر و اضافہ

۱۶ر جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

حسب رپورٹ صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر۔ تقرر منشی کنور بہادر کا بمشاہرہ پینتیس روپیہ ماہوار بجائے بابو للتا پرشاد پیشکار تبدیل شدہ کے اور پانچ روپیہ اضافہ سید علی عباس اہلمد کا جس سے کام حکم نویسی کا بوجہ ہوشیاری و قابلیت لیا جاتا ہے۔ منظور فرمایا گیا۔

روبکار اجلاس صاحب ہوم سکریٹری بہادر واقع ۱۲ر جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

عثمان علیخان اسسٹنٹ کلرک انگریزی اجلاس ہٰذا نے باوصف نئے ہونے کے اپنا کام بہت محنت و جانفشانی سے انجام دیا ہے۔ لہذا۔

حکم ہوا کہ

۱۵ر جولائی سنہ ۱۹۲۳ء سے عثمان علیخان اسسٹنٹ کلرک انگریزی کی تنخواہ موجودہ بیس روپیہ ماہوار میں پانچ روپیہ ماہوار اضافہ کیا جاتا ہے۔ نامبردہ کو ۱۵ر جولائی سے پچیس روپیہ ماہوار تنخواہ ملیگی۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(دستخط) صاحب ہوم سکریٹری

روبکار اجلاس صاحب سکریٹری بہادر پی ڈبلیو ڈی و صنعت و حرفت واقع ۱۵ر جولائی سنہ ۱۹۲۳ء

بزمانہ سکریٹری صاحب سابق یہ تجویز ہوا ہے کہ جو کام مرمت کے مبلغ پچیس روپیہ سے زیادہ لاگت کے ہوں انکی تصدیق قابضان مکانات سے حاصل کرنا لازمی ہے اگرچہ یہ عمل ضابطہ کے اندر ہے مگر اسمیں یہ نقصان دیکھا جاتا ہے کہ جب ٹھیکہ دار ختم کام کا سرٹیفکیٹ قابضان مکانات سے حاصل کرنا چاہتا ہے تو مختلف طریقوں سے طوالت پیدا کیجاتی ہے جس سے علاوہ ٹھیکہ دار کی پریشانی کے کام میں بھی تعویق و تاخیر ہوتی ہے اور دشواریاں پیدا ہوتی ہیں۔ مسٹر داس صاحب کی رائے ہے کہ سب ڈویزنل افسران کی تصدیق جو ذمہ دار کام کے ہیں کافی متصور ہے تاہم میں نے بنظر اسلوبی کار تجویز کیا کہ عام طور پر قابضان مکانات سے ہی تکمیل کام کے سارٹیفکیٹ پر دستخط لئے جایا کریں اور جہاں ٹھیکہ دار اور قابض مکان میں اختلاف پیدا ہو اُس کام کو اگر ایک صد روپیہ مالیت کے اندر ہے تو سب ڈویزنل افسران موقع دیکھکر سارٹیفکیٹ پر دستخط کردیا کریں اس سے زیادہ کی صورت میں ایگزیکیوٹو انجنیئر صاحب یا اسسٹنٹ انجنیئر سرٹیفکیٹ دیا کریں تو مناسب ہے۔ داس صاحب سے رائے طلب کی گئی صاحب موصوف نے اس ترمیم کی خواہش کی ہے کہ بجائے ایکصد روپیہ مالیت کے دو صد روپیہ تک سب ڈویزنل افسران کا سارٹیفکیٹ کافی سمجھا جائے اور دیگر مراتب سے اتفاق رائے کیا ہے۔ داس صاحب کی مطلوبہ ترمیم منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

حسب تجویز مندرجہ بالا صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ کیا جائے۔

(دستخط) صاحب سکریٹری پی ڈبلیو ڈی و صنعت و حرفت

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا

نقشہ بارش ریاست رامپور ابتدائی ۱۲ لغایت ۱۸ اگست سنہ ۱۹۲۳ء

تاریخ و دن	صدر عالیہ		تحصیل بلاسپور		تحصیل سوار		تحصیل شاہ آباد		تحصیل ملک		تحصیل ٹانڈہ	
	تعداد بارش	از ابتدا	تعداد بارش	از ابتدا	تعداد بارش	از ابتدا	تعداد بارش	از ابتدا	تعداد بارش	از ابتدا	تعداد بارش	از ابتدا
۱۲ اگست سنہ ۱۹۲۳ء یوم یکشنبہ	½	۱۳۵	۰	۲۳۲	۱½	۱۳۲	۲	۱۲۸	نقشہ نہیں	۰	۰	۱۰۲
۱۳ اگست سنہ ۱۹۲۳ء یوم دوشنبہ	۰	۱۳۵	۰	۱۳۲	۰	۱۳۲	۰	۱۲۸	؍؍	۰	۰	۱۰۲
۱۴ اگست سنہ ۱۹۲۳ء یوم سہ شنبہ	۰	۱۳۵	۰	۱۳۲	۰	۱۳۲	۰	۱۲۸	؍؍	۰	۰	۱۰۲
۱۵ اگست سنہ ۱۹۲۳ء یوم چہارشنبہ	۱۵	۱۵۰	۱۲	۲۴۴	۰	۱۳۲	۱۲	۱۴۰	؍؍	۰	۹	۱۱۱
۱۶ اگست سنہ ۱۹۲۳ء یوم پنجشنبہ	۰	۱۵۰	نقشہ نہیں آیا	۰	۵	۱۳۷	۰۰	۱۴۰	؍؍	۰	۰	۱۱۱
۱۷ اگست سنہ ۱۹۲۳ء یوم جمعہ	½۱	۱۵۱½	؍؍	۰	نقشہ نہیں آیا	۰	نقشہ نہیں آیا	۰	؍؍	۰	۰	۱۱۱
۱۸ اگست سنہ ۱۹۲۳ء یوم شنبہ	۱	۱۵۲½	؍؍	۰	؍؍	۰	؍؍	۰	؍؍	۰	نقشہ نہیں آیا	

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور آمدہ ۱۲ لغایت ۱۸ اگست سنہ ۱۹۲۳ء

نام جنس	حضور تحصیل	ملک	شاہ آباد	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	[illegible]						دیگر تحصیلوں سے نقشہ نہیں آیا
نخود خالص	۱۲ ؍ ار						
نخود کسہ آمیز	۱۴ ؍ ار						
کستہ	[illegible]						
ماش	[illegible]						
مونگ	[illegible]						
مسور	[illegible]						
ارہر	۰						
برنج انجنہ	۱۴ ار						
برنج [illegible]	[illegible]						
قند سیاہ	[illegible]						
روغن زرد	[illegible]						
روغن سیاہ	[illegible]						
روغن کنجد	[illegible]						
نمک سادہ	[illegible]						
نمک لاہوری	۲ ؍ ار						